خلاصہ خطبہ جمعہ ۲۹ دسمبر ۲۰۲۳ بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

غزوہ احد کا ذکر جاری رکھتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ درہ خالی ہو جانے کی وجہ سے کفار نے شدید حملہ کیا، صحابہ بدحواسی میں خود کو سنبھال نہ سکے اور افراتفری کا شکار ہو گئے، آپ ﷺ اس حالت میں بھی ثابت قدم رہے اور دشمن کے احاطہ کئے ہونے کے باوجود آپ ﷺ صحابہ کو اپنی طرف بلاتے رہے، لیکن شور میں آپ کی آواز دبتی رہی، مسلمان بدحواسی میں ایک دوسرے پر حملہ کرنے لگے۔ اور فتح شکست کی حالت میں تبدیل ہونے لگی۔

حضرت مصلح موعود نے سورۃ النور کی ایک آیت اور سورۃ الکوثر کی تفسیر میں ان حالات کا تفصیلی ذکر کیا ہے، آپ فرماتے ہیں درہ پر متعین بعض مسلمانوں نے غلط اجتہاد کیا اور درہ چھوڑ دیا، درہ خالی پاکر خالد بن ولید نے اپنے لشکر کے ساتھ مسلمانوں پر عقب سے حملہ کر دیا، جس کی مسلمانوں کو توقع نہ تھی اس لئے اچانک حملہ پر بدحواس ہو گئے۔ چند مسلمان آپ کے ارد گرد جمع ہو گئے، لیکن جلد آپ اکیلے رہ گئے اور چوٹ لگنے سے دشمن کے کھودے ہوئے گڑھے میں گر گئے اور آپ پر بعض اور صحابہ بھی شہید ہو کر گرے۔ کچھ دیر بعد پھر جو صحابہ منتشر ہو گئے واپس آپ کے ارد گرد اکٹھے ہو گئے اور آپ کو گڑھے سے نکال لیا۔

اس حملہ میں آپ ﷺ کے دندان مبارک بھی شہید ہوئے اور خود میں ایک کیل بھی لگا جس سے آپ بیہوش ہو گئے، کفار میں یہ خبر مشہور ہو گئی کہ نعوذ باللہ رسول اللہ ﷺ مارے جا چکے ہیں، صحابہ کے قدم اس سے مزید اکھڑ گئے، خدا بہترین کارساز ہے، اس خبر کے پھیلنے سے دشمن کا حملہ آہستہ ہو گیا اور وہ اس خبر کو لیکر جلد مکہ جا کر اس پر جشن منانا چاہتے تھے۔

ہر جانب سے تیر آپ ﷺ پر پھینکے جا رہے تھے، اس حملہ سے بچانے کے لیے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ آپ پر ڈھال بن کر رہے۔ دشمن کے احاطہ کئے ہونے کے باوجود آپ ﷺ اپنے نبی اللہ ہونے کا اعلان کرتے اور لوگوں کو اپنی طرف بلاتے رہے۔ حضور نے فرمایا باقی انشاء اللہ آئندہ بیان ہوگا۔